سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۸۲

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1982

سندھ کو آپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۸۲

THE SINDH CO-OPERATIVE HOUSING AUTHORITY ORDINANCE, 1982

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ دوسرے قوانین کو ختم کرنے کا آرڈیننس

Ordinance to over-ride other laws etc

۴۔ اتھارٹی کا قیام اور شمولیت

Establishment and incorporation of the Authority

۵۔ مئنیجنگ ڈائریکٹر اور دوسرے افسران اور عملے کی مقرری

Appointment of Managing Director and other officers and staff

۶۔ اتھارٹی کو کام سونپنا

Assignment of functions to the Authority

۷۔ مئنیجنگ کمیٹی یا ایڈمنسٹریٹر کی مقرری

Appointment of Managing Committee or Administrator

۸۔ اجلاس

Meetings

۹۔ فنڈز

Funds

۱۰۔ بجٹ

Budget

۱۱۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

۱۲۔ حکومت کی ہدایات

Directions of Government

۱۳۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۱۴۔ سوسائٹی کی انتظامیہ کی دوبارہ تشکیل

Reconstitution of the management of the society

۱۵۔ اتھارٹی کو ختم کرنا

Winding up of the Authority

۱۶۔ ضمانت

Indemnity

۱۷۔ قوائد اور ضوابط

Rules and Regulations

۱۸۔ رکاوٹوں کو ہٹانا

Removal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۸۲

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1982

سندھ کو آپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۸۲

THE SINDH CO-OPERATIVE HOUSING AUTHORITY ORDINANCE, 1982

[۳ جون ۱۹۸۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ کو آپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبے سندھ میں ہاؤسنگ ڈولپمنٹ میں کام کرنے والی کو آپریٹو سوسائٹیز کی دوبارہ انتظام سنبھالنے اور دیکھ بھال کرنے کے لیئے کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہٰذا اس لیئے ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور عبوری آئین ۱۹۸۱ کے حکم کی تکمیل میں گورنر سندھ بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ کو آپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹی آرڈیننس ۱۹۸۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک مفہوم اور مضمون اس کے برعکس نہ ہو:

"اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی سندھ کو آپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹی۔

"چیئرمین" سے مراد اتھارٹی کا چیئرمین۔

"حکومت" سے مراد سندھ حکومت۔

"مئنیجنگ ڈائریکٹر" سے مراد دفعہ ۵ کے تحت مقرر کیئے گئے مئنیجنگ ڈائریکٹر اور اس میں وہ شخص شامل ہے جس نے عارضی طور پر مئنیجنگ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں سنبھال رکھی ہوں۔

"میمبر" سے مراد اتھارٹی کا میمبر جس میں شامل ہے چیئرمین۔

"بیان کیا گیا" سے مراد وہ قواعد اور ضوابط جو آرڈیننس میں بیان کیئے گئے ہوں۔

"سوسائٹی" سے مراد ایک سوسائٹی جسے سندھ کو آپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت رجسٹر کیا گیا ہے یا نہیں، مستقل طور یا عارضی طور پر کو آپریٹنگ ہاؤسنگ مقاصد کے لیئے قائم کیا گیا ہو، جس میں شامل ہیں، زمین حاصل کرنا، خرید کرنا، الاٹ کرنا، بیچنا، کرائے پر لینا، عمارتوں کی تعمیر، ریڈز اور دوسرے ایسے مقاصد کے لیئے زمین دینا

دوسرے قوانین کو ختم کرنے کا آرڈیننس
Ordinance to over-ride other laws etc

اتھارٹی کا قیام اور شمولیت
Establishment and

incorporation of the Authority	یا لینا۔ ۳۔ یہ آرڈیننس اثر انداز ہوگا ماسوائے اس کے کہ عارضی طور پر نافذ کردو دوسرے قوانین یا آئین میں اس یا دداشت نامے، کسی آرٹیکل آف ایسو سی ایشن، یا سوسائٹیز کے بائے لاز، یا کسی معاہدے یا کوئی ایوارڈ، حکم، ڈکری، انجکشن یا عدالتی فیصلے کے۔
مئنیجنگ ڈائریکٹر اور دوسرے افسران اور عملے کی مقرری Appointment of Managing Director and other officers and staff	۴۔ (۱) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے سندھ کو آپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹی کے نام سے اتھارٹی قائم کر سکتی ہے۔ (۲)اتھارٹی چیئرمین اور ایسے سرکاری اور غیر سرکاری میمبرز پر مشتمل ہوگی جن کو گورنر مقرر کرے گا۔ چیئرمین کسی شخص کو میمبر طور کسی مقصد کے لیئے لے سکتا ہے پر ایسے کسی میمبر کو ووٹ کا حق حاصل نہ ہوگا۔ (۳)کسی بھی عملدار کو میمبر طور لیا جائے گا تو وہ اس عہدے کے خالی عہدے پر میمبر نہیں ہوگا۔ (۴)ایک غیر سرکاری عملدار حکومت کی رضامندی سے میمبر کا عہدہ رکھ سکتا ہے، جب تک حکومت کو ایک خط کے ذریعے استعفیٰ نہیں دیتا۔
اتھارٹی کو کام سونپنا Assignment of functions to the Authority	۵۔(۱) حکومت مطلوبہ اہلیت اور شرائط اور ضوابط کے موجب مئنیجنگ ڈائریکٹر مقرر کر سکتی ہے، جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہو اور وہ حکومت کی رضامندی تک فرائض منصبی سرانجام دے سکتا ہے۔ (۲)مئنیجنگ ڈائریکٹر چیف ایگزیکٹو اور اتھارٹی کا سیکریٹری ہوگا اور ایسے اختیارات کا استعمال اور ذمہ داریاں سنبھالے گا جو وقت بوقت اتھارتی کی طرف سے دی جائیں گی۔ (۳)اتھارٹی ریگیولیشن میں بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے مطابق ایسے افسر اور اسٹاف مقرر کر سکتی ہے جیسا کو وہ اپنی کارکردگع کے لحاظ سے مناسب سمجھے۔ بشرطیکہ، چیئرمین ریگیولیشنز بنانے تک، ایسے

افسران اور اسٹاف کو عارضی بنیادوں پر مقرر کر سکتی ہے، جن کو وہ مناسب سمجھے، جن کی مدت ایک سال سے زائد نہ ہو۔ ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے وہ طے کرے۔

٦۔ (١) اگر حکومت مطمعن ہو تو سوسائٹی قانون کے مطابق یا آئین، یا یادداشت نامے یا آرٹیکلز آف ایسو سی ایشن کے مطابق اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے میں ناکام ہو جائے یا ان معاملات کو سنبھالنے میں کوتاہی کرے، یا سوسائٹیز کے میمبران کے مفاد کے خلاف اقدام اٹھائے ہوں یا اٹھا رہی ہو تو حکومت سوسائٹی کو ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے تا کہ جیسا وہ مناسب سمجھے یا بیانکیئے گئے طریقے کے مطابق سوسائٹی کے معاملات کی جانچ کا حکم دے سکتی ہے۔

مئنیجنگ کمیٹی یا ایڈمنسٹریٹر کی مقرری
Appointment of Managing Committee or Administrator

(٢)جب سوسائٹی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام ہو جائے یا ذیلی دفعہ (١) کے تحت جانچ کا حکم دیا جائے، حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے اتھارٹی کو سوسائٹی کے معاملات کا کنٹرول سنبھالنے کی ہدایات جاری کر سکتی ہے۔

اجلاس
Meetings

(٣)اگر اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے ہی سوسائٹی کی مئنیجمینٹ کو ختم کر کے اور اس کے معاملات کی دیکھ بھال کسی شخص یا فوری طور پر نافذ کسی قانون کے تحت کچھ شخصیات کی تنظیم کو دی جائے تو اتھارٹی ذیلی دفعہ (١) کی گنجائش کے مطابق سوسائٹی کے معاملات کا چارج اور کنٹرول سنبھال سکتی ہے۔

فنڈز
Funds

(٤)جب ذیلی دفعہ (٢) کے تحت ایک نوٹی فکیشن جاری کیا گیا ہو یا سوسائٹی کے معاملات کا چارج اور کنٹرول ذیلی دفعہ (٣) کے تحت اتھارتی نے سنبھالے ہوں تو اس کے بعداتھارٹی اختیارات کو استعمال کر گی اور سوسائٹی کے معاملات سنبھالے گی۔

بجٹ

(٥)جہاں سوسائٹی کا چارج اور کنٹرول اتھارتی کی

Budget

طرف سے سنبھالا جائے تو پھر سوسائٹی کی مئنیجمینٹ یا سوسائٹی کے معاملات سنبھالنے والے شخص یا شخصیات یا کوئی میمبر عا عملدار جن کو اتھارٹی کی طرف سے اختیار رکھتے ہوئے تمام اثاثوں اور ریکارڈ کا قبضہ دیا گیا ہو یا سوسائٹی کے قبضے میں ہو جسے اتھارتی کی طرف سے نامزد کیا گیا ہو۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit

حکومت کی ہدایات
Directions of Government

(٦)جہاں سوسائٹی کی مینجمنٹ یا سوسائٹی کے معاملات سنبھالنے والے شخص یا شخصیات کی باڈی دفعہ (۳) کے عمل نیں ناکام ہوتی ہے، اختیاری ایسے تمام اقدام لے گی جس میں طاقت کا استعمال شامل ہے، جیسا کہ عمل درآمد کے لیئے ضروری ہو۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

۷۔ اتھارٹی ایک مینیجنگ کمیٹی یا ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے مینیجنگ کمیٹی ایسے افراد پر مشتمل ہوگی جو سوسائٹی کے میمبرز میں سے ہی ہوں گے وہ ایسی ذمہ داریاں سنبھالیں گے اور کام کریں گے جو اسے اتھارٹی کی طرف سے سونپے جائیں۔

سوسائٹی کی انتظامیہ کی دوبارہ تشکیل
Reconstitution of the management of the society

۸۔ (۱) اتھارٹی کے اجلاس اتنے عرصے بعد رکھے جائیں گے اور ایسی جگہونپر ایسے طریقے سے جیسا کہ ریگیولیشنز میں بیان کیا گیا ہو اور جب تک ریگیولیشن ز میں بیان کیا گیا ہو اور جب تک ریگیولیشنز بنائے جائیں، اجلاس چیئرمین کی ہدایت کے مطابق بلائے جائیں گے۔

اتھارٹی کو ختم کرنا
Winding up of the Authority

(۲)اتھارتی کا کوئی بھی عمل یا کارروائی اس لیئے غیر موثر نہ ہوگی یا بن جائے گی تو کوئی اس کے آئین میں نقص ہے یا کوئی عہدہ اگر خالی ہو۔

ضمانت
Indemnity

۹۔ اتھارٹی کا ایک فنڈ ہوگا جسے "سندھ کوآپریٹو ہاؤسنگ اتھارٹیز فنڈ" کہا جائے گا، جسے حکومت کی طرف سے دی گئی گرانٹس یا حکومت کی طرف سے مخصوص کی گئی دوسری رقوم پر مشتمل ہوگا اسے اس طریقے سے چلایا اور سنبھالا جائے گا، جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

قوائد اور ضوابط
Rules and Regulations

رکاوٹوں کو ہٹانا

Removal of Difficulties

۱۰۔ اتھارٹی کا سالانہ بجٹ ایسے طریقے سے تیار کیا جائے گا جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) اتھارٹی اپنے اکاؤنٹس اور رکارڈز اس طرح سے رکھے گی جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہے۔

(۲)اتھارٹی کے اکاؤنٹس ہر مالی سلا کے دوران کم از کم ایک مرتبہ ایسی چارٹرڈ فرم کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسے حکومت کی طرف سے منظور کیا گیا ہو۔

۱۲۔ حکومت وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جیسا کہ وہ اس آرڈیننس کے مقاصد پورا کرنے کے ضروری سمجھنے اور یہ اتھارتی کی ذمہ داری ہوگی کہ ایسی ہدایات پر عمل کرے۔

۱۳۔ اتھارٹی اس آرڈیننس کے تحت کسی میمبر یا ملازم کو اپنے کوئی بھی اختیارات منتقل کر سکتی ہے۔

۱۴۔ (۱)اتھارٹی سوسائٹی کے معاملات کی چارج اور کنٹرول سنبھالنے کے چھہ مہینے کے اندر سوسائٹی میں خالی عہدے کے لیئے انتخابات کرا سکتی ہے، اور سوسائٹی کی چارج اور کنٹرول جانچ سے پیشتر عہدے رکھنے والوں کے حوالے کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ اگر دفعہ ٦ کے تحت مل جائے، حکومت مطمعن ہوں تو سوسائٹی کے اوپر اس دفعہ کے تحت لگائے گئے الزام درست نہیں ہیں تو وہ جانچ سے پیشتر سوسائٹی کے انتظام عہدے رکھنے والوں کو واپس کر سکتی ہے۔

(۲)حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مدت میں اضافہ کر سکتی ہے پر مدت میں اضافہ ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

۱۵۔ اتھارتی حکومت کے حکم سے ایسے طریقے اور اس سلسلے میں ختم کی جائے گی جیسا کہ حکومت حکم میں بیان کرے۔

۱٦۔ آرڈیننس یا اس میں بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیئے گئے کسی کام یا چے کیئے گئے کسی کام کے سلسلے میں کوئی مقدمہ، کارروائی یا قانونی کارروائی، اتھارتی کے خلاف نہیں ہوگی، نہ ہی اس کے میمبرز کے خلاف۔

۱٧۔ (۱) حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲)بشرطیکہ یہ اس آرڈیننس کے قواعد کی گنجائش کے مطابق ہوں تو پھر اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

۱۸۔ اس آرڈیننس کی گنجائش کو نافذ کرنے میں اگر کوئی مشکل پیش آ رہی ہے تو حکومت ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جو اس آرڈیننس کے تصادم میں نہ ہو، اور اس مشکل کو ہٹانے کے لیئے ضروری ہو۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔